REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ... ۴ محرم سنہ ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۹/۱۴ ۳۰ احسان ۱۳۳۹ ہش ۳۰ جون سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۱۴۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

امریکہ اور جاپان میں معاہدہ کی توثیق بین الاقوامی کمیونزم کی زبردست شکست ہے

صدر آئزن ہاور کی طرف سے کمیونسٹوں کی شدید مذمت

واشنگٹن ۲۹ جون۔ صدر آئزن ہاور نے کمیونسٹوں کی سخت مذمت کی ہے، جنہوں نے ان کا دورہ روس منسوخ کرانے کے لئے بہانہ جوئی کی ہے اور ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہے کہ امریکہ اور جاپان کے باہمی سلامتی کے معاہدے کی توثیق نہ ہونے پائے۔ صدر آئزن ہاور کل رات ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر قوم کے سامنے اپنے ۲۲ ہزار میل لمبے دورہ مشرق بعید کی رپورٹ پیش کر رہے تھے۔ آپ نے کہا امریکہ اور جاپان کے معاہدے کی توثیق بین الاقوامی کمیونزم کے لئے بہت بڑی شکست کی حیثیت رکھتی ہے۔ صدر نے امریکی عوام کو مخاطب کر کے کہا جس اقدام کے لئے قصور وار کمیونسٹ ہیں۔ آپ اپنے آپ کو اس کے لئے مجرم قرار نہ دیں۔ آپ نے کہا کمیونسٹوں نے کچھ عرصہ پیشتر میرے دورہ ماسکو اور جاپان کے بارے میں یہ خدشہ ظاہر کیا تھا۔ کہ ان کی وجہ سے کمیونسٹوں کو سخت نقصان پہنچے گا کیونکہ آزاد دنیا کو اس سے ٹھوس فائدہ پہنچنے کی توقع ہے لہٰذا کمیونسٹوں نے ان دوروں کو منسوخ کرانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگانے کا فیصلہ کر لیا۔ کمیونسٹوں نے بہت بڑی رقم خرچ کر کے ٹوکیو میں وسیع پیمانے پر فسادات شروع کرا دیئے۔ تا کہ وہ حکومت جاپان کو اپنا دعوت نامہ واپس لینے پر مجبور کر سکیں، جو اس کی طرف سے ایک عرصہ قبل میرے نام بھیجا جا چکا تھا۔ آپ نے کہا اب امریکہ اور جاپان معاہدے کی توثیق کے کاغذات کا تبادلہ کر چکے ہیں۔ یہ واقعہ آزاد دنیا کے لئے بہت بڑی کامیابی اور انٹرنیشنل کمیونزم کے لئے کمر توڑ شکست کی حیثیت رکھتا ہے۔

فلپائن میں تباہ کن طوفان۔ ۱۲۵ افراد ہلاک

سینکڑوں عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ دس لاکھ ڈالر کا نقصان

منیلا ۲۹ جون۔ کل شمالی فلپائن میں ایک تباہ کن طوفان آیا۔ جس کی وجہ سے قریباً ۱۲۵ افراد ہلاک اور سینکڑوں اشخاص مجروح ہو گئے۔ طوفان اس قدر شدید تھا کہ سینکڑوں عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ اور بے شمار درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ کم از کم دس لاکھ ڈالر کا نقصان پہنچا ہے۔

ریاست ہائے متحدہ افریقہ کے قیام کی تجویز

لیگوس ۲۹ جون۔ لائبیریا کے صدر آجکل نائیجیریا کا دورہ کر رہے ہیں۔ کل انہوں نے لیگوس میں اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ اس موقعہ پر ریاستہائے متحدہ افریقہ کے قیام کی تحریک کامیاب ہو سکے گی۔ آپ نے کہا ایسی تحریک کا خیال یقیناً مبارک ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ اس مقصد کے حصول کے لئے ثقافتی معاہدوں اور سفیروں کے تبادلے سے کام کا آغاز کرنا چاہیئے۔

بجٹ کا اعلان کل کیا جائیگا

راولپنڈی ۲۹ جون۔ جمعرات کو صدارتی کابینہ کا ہفتہ وار اجلاس صدر محمد ایوب خان کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ جس میں بجٹ کی منظوری دی جائے گی۔ اسی شام مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ بجٹ کا اعلان ایک پریس کانفرنس میں کریں گے۔ ان کی تقریر ریڈیو پاکستان کے سارے سٹیشنوں سے ریلے کی جائے گی۔

درخواستِ دعا

مکرم روشن دین صاحب مسقط سے تحریر فرماتے ہیں کہ وہ ہائی بلڈ پریشر High blood pressure سے بیمار ہیں ڈاکٹر نے ایک ہفتہ آرام کا مشورہ دیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرما کر حصول مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے آمین

گورنر دعوتیں قبول نہیں کریں گے

لاہور ۲۹ جون۔ مغربی پاکستان میں تمام ڈویژنل کمشنروں کے نام گورنر کے ملٹری سیکرٹری کی طرف سے ایک خط بھیجا گیا ہے۔ جس میں ان ڈویژنوں میں گورنر کے دورے کے انتظامات کے سلسلہ میں گورنر کی خواہشات کمشنروں تک پہنچائی گئی ہیں گورنر عنقریب ڈویژنوں کے دورے کرنے والے ہیں۔ اس خط کے مطابق گورنر سرکاری اور غیر سرکاری حکام کی طرف سے کھانے اور استقبالیہ کی دعوت قبول نہیں کریں گے۔ نہ ہی انکی آمد پر پرچم یا جھنڈیاں لگائی جائیں گی۔

محترم حکیم چراغ الدین صاحب وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف استاد جامعہ احمدیہ کے والد محترم حکیم چراغ دین صاحب مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۶۰ء بروز جمعۃ المبارک ۴ بجے شام چک ۶۹ ر ب گھسیٹ پور ضلع لائل پور میں مختصری علالت کے بعد بعمر ۶۳ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا مورخہ ۲۵ جون سنہ ۱۹۶۰ء ۱۱ بجے قبل دوپہر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے۔ بعد ازاں نعش کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ جون ۱۹۶۰ء

اسلام کی تعلیمات

۱۹۱۰ء میں عیسائیوں کی عالمی مشنری کانفرنس منعقد ہوئی تھی تاکہ غیر عیسائی دُنیا کے تعلق میں مشنری مسائل کا جائزہ لیا جائے چنانچہ اس چوتھی کمشن کی رپورٹ "غیر عیسائی مذاہب کے تعلق میں مشنری پیغام" کے نام سے برطانیہ اور امریکہ میں شائع کی گئی تھی اس رپورٹ میں دیگر غیر عیسائی مذاہب کے علاوہ "اسلام" کے لئے بھی رپورٹ کا ایک حصہ مختص کیا گیا ہے۔ چنانچہ انگریزی کے گنجان ٹائپ کے تقریباً ۲۳ صفحات کتابی تقطیع کے اسلام کو دئے گئے ہیں۔ اگرچہ کمیشن نے اسلام کو سمجھنے کے متعلق بہت سی غلطیاں کی ہیں تاہم ہمیں داد دینی پڑتی ہے کہ عیسائی نقطۂ نظر سے جہاں تک تبلیغ کا تعلق ہے ان تھوڑے سے صفحات میں کافی مواد جمع کر دیا گیا ہے۔ اور اس مواد کی بناء پر اسلام کے خلاف تبلیغ کے بعض نتائج نہایت چابکدستی سے نکالے ہیں۔

رپورٹ میں پہلے مختلف اسلامی ممالک میں اسلام اور مسلمانوں کی مذہبی حالت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اسکے بعد بزعم خود اسلام کی کمزوریاں بتائی گئی ہیں اور اسلام کا عیسائیت اور یہودیت سے تاریخی تعلق پر بحث کی گئی ہے۔ آخر میں مشنریوں کو مسلمانوں سے تبادلہ خیالات کرنے کے گر بتائے گئے ہیں ہم اس وقت صرف ایک بات کا ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ جو اسلام پر اعتراض کی صورت میں پیش کی گئی ہے یہ اعتراض شریعت اور اخلاق کے باہمی تعلق سے تعلق رکھتا ہے اور اسکا مطلب یہ ہے کہ اسلام شریعت پر زیادہ زور دیتا ہے اور اخلاق کو نظر انداز کرتا ہے۔ کمشن کے الفاظ میں

"یہ پہلے بھی بتایا گیا ہے کہ اسلام میں مذہب اور اخلاق کے درمیان وسیع خلیج ہے۔ ایک انسان مذہب پر عامل بھی ہو سکتا ہے اور ساتھ بد اعمال بھی ہو سکتا ہے۔ اور وہ مذہبی شعائر کی پابندی بھی کر سکتا ہے اور اپنی حالت سے مطمئن رہ سکتا ہے اور پاکیزہ زندگی گذارنے کے جذبہ سے اس کا دل خالی بھی ہو سکتا ہے۔ اسلام کے بعض معتقدات اسی قسم کا اثر پیدا کرنے والے دکھائے جا سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ"

اگر کمیشن کی یہ بات سراسر غلط ہے کہ اسلام میں یہ نقص ہے کیونکہ اسلام نے انسان کی اعمالی حالتوں کو اخلاقی حالتوں کے ساتھ اس طرح متحد کیا ہے کہ ان کو جدا کرنا مشکل ہے مثلاً جہاں اسلام نے نماز کے ارکان پر زور دیا ہے وہاں اسکے روحانی پہلو کو بھی اجاگر کیا ہے اور قرآن کریم میں دعا اور الٰہی ذکر کی کیفیتیں نہایت وسعت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں اور دکھاوے کی نماز اور نماز کی فحشاء اور منکر سے پاک کرنے کی تاثیر بھی بیان کی گئی ہے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ آجکل مسلمانوں میں بھی دیگر مذاہب کی طرح دو انتہا پسند اور متضاد فریق پیدا ہو گئے ہیں ان میں ظاہر پرست وہ ہیں جو شریعتی اعمال پر زور دیتے ہیں اور انہی کو انتہائی نیکی سمجھتے ہیں۔ اور اسی کو ذریعہ نجات سمجھتے ہیں کہ وہ ظاہری اعمال خوش اسلوبی سے ادا کرتے رہیں۔ ایسے مسلمانوں نے دراصل اسلامی شریعت کے ظاہری اعمال کو اخلاقی باتوں سے علیحدہ کر رکھا ہے اسی طرح باطن پرستوں کا گروہ دوسری طرف مبالغہ کر جاتا ہے یعنی وہ شریعت کی پابندی کو لازم نہیں سمجھتے بلکہ محض حسن اخلاق پر زور ڈالتے ہیں اور ذکر اذکار اور وظیفے پڑھتے ہیں مگر فرضی اعمال بھی بجا نہیں لاتے۔ یہ دونوں گروہ بے شک اس وقت مسلمانوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن اس میں اسلامی تعلیمات کی ذاتی کمزوری کا دخل نہیں یہ تو انسانی فطرت کے مظاہرے ہیں۔ جو اکثر ایک یا دوسری طرف غلو کر جاتی ہے اور ایسے انسان ہر مذہب میں پائے جاتے ہیں

اصل حقیقت یہ ہے کہ جہاں دیگر مذاہب میں ایک طرف جھکنے کے زیادہ امکانات ہیں وہاں اسلامی تعلیمات معتدل ہیں اور ظاہر و باطن میں ایک توازن قائم کرتی ہیں۔ مثلاً یہودیت میں سختی کی تعلیم ہے۔ اور نرمی کی کہیں تعلیم نہیں دی گئی۔ اسکے عین متضاد عیسائیت نے انتہائی نرمی کی تعلیمات پیش کی ہیں۔ مگر اسلام ان دونوں انتہاؤں کے درمیان تعلیم دیتا ہے یہودیت میں دانت کے بدلے دانت کا حکم ہے۔ تو عیسائیت میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا گال بھی آگے کر دینا چاہیئے مگر اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ اصل غرض اصلاح پیش نظر ہونی چاہیئے۔ جہاں سختی اور بدلے کے بدلے سے اصلاح ہوتی ہو۔ وہاں سختی برتنی چاہیئے اور جہاں نرمی سے ہوتی ہو وہاں نرمی سے کام لینا چاہیئے

تاہم یہ بھی درست ہے کہ آجکل مسلمانوں نے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے اور عیسائی کمشن کے ارکان نے مختلف اسلامی ممالک کے مسلمانوں کے موجودہ حالات سے جو نتائج اخذ کئے ہیں۔ اگرچہ اس کی ذمہ داری اسلامی تعلیمات پر عاید نہیں ہوتی مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ وہ بظاہر درست ہیں۔ کیونکہ مسلمان بھی اسی افراط و تفریط کا شکار ہو گئے ہوئے ہیں جو افراط و تفریط دوسرے مذاہب میں۔ پائی جاتی ہے اس ضمن میں ذیل میں ایک اقتباس صدق جدید لکھنؤ کی "سچی باتیں" کے زیر عنوان درج کیا جاتا ہے جو عام مسلمانوں کی موجودہ ذہنیت پر روشنی ڈالتا ہے۔

"بھئی دو گھڑیاں تو میرے لئے ضرور ہی لانا" "اور کہیں میری فرمائش نہ بھول جائیے گا۔ ایک اچھے ریڈیو سٹ کی" "خیر اور کسی کی فرمائش آپ لائیں یا نہ لائیں میری فرمائش تو آپ نے نوٹ بک میں ضرور ہی درج کر لی ہوگی۔ وہی دو ریشمی قالینوں کی"! "اچھا تو میری چیز کہیں ان فرمائشوں کے ہجوم میں دب کر نہ رہ جائے۔ بڑی ضرورت کی چیز ہے گیس والی پیٹرومیکس لالٹین یہاں ایک تو ملتی کہاں ہے۔ پھر ملی بھی تو مایا مول کس۔ کے مان کی بات ہے۔ اور پھر مضبوطی کی تو کچھ پوچھئے ہی نہیں"!

یہ تابڑ توڑ فرمائشیں، عزیزوں اور دوستوں کی طرف سے ایک عازم سفر سے ہو رہی تھیں ـــ سفر کہاں کا؟ کسی بڑی نمائش یا میلے کا؟ ملک کے اندر یا باہر کسی بڑے تجارتی شہر کا؟ جی نہیں ایک عازم سفر حج سے! ایک ہونے والے حاجی سے۔ حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ طیبہ کرنے والے سے! ـــ اور ماجرا انوکھا نہیں کم و بیش ہر حاجی سے اب اسی قسم کا مکالمہ رخصتی سے قبل ہونے کا فیشن چل نکلا ہے!

گئے وہ دن جب حاجیوں سے درخواستیں اس قسم کی کی جاتی تھیں تھیں کہ:۔

"للہ غلاف کعبہ پکڑ کر میرے حق میں دعائے خیر کرنا۔ عرفات ـــ میں اور منیٰ اس گنہگار کو یاد رکھنا۔ حطیم میں اور ملتزم میں اس عاصی پر معاصی کے لئے دعائے مغفرت کر دینا۔ روضۂ نبوی پر یہ ادب تمام سلام اس ننگ امت کا پہنچا دینا اور تمنائے حاضری عرض کر دینا"

یا فرمائشیں اگر کی بھی جاتی تھیں وہ تبرکات حجاز کی، آب زمزم کی شیشیوں کی۔ مدینہ منورہ کی کھجوروں کی غلاف کعبہ کے ٹکڑوں کی۔ وغیرہا۔ وہ حج تھا۔ اور اب ماڈرن حج ہے اس دور میں وہاں کی مٹی تک بابرکت اور "خاک شفا" تھی۔ اب جدہ ہو یا مکہ ان کی حیثیت صرف ماڈرن شہروں کی رہ گئی ہے۔ جہاں امریکا اور یورپ کی بنی ہوئی چیزیں ارزاں سے ارزاں قیمت پر خریدی جا سکتی ہیں اور آسانی سے ہندوستان و پاکستان درآمد کی جا سکتی ہیں! بلکہ بعض اللہ کے بندوں نے تو حج سالانہ کے نام سے بھی مستقل پیشہ درآمد برآمد کا اختیار کر لیا ہے۔

ـــ قرآن مجید نے تو مشرکوں کے حق میں کہا تھا کہ کیا خوب قدر کی ہے ان لوگوں نے اللہ کی! اور اب مسلمان ہیں کہ کیا خوب قدر کر رہے ہیں۔ اللہ کے گھر اور اسکے طواف کی اور رسولؐ کے مرقد اور اس کی زیارت کی!"

(صدق جدید لکھنؤ
۱۷ جون ۱۹۶۰ء)

یہ واقعی بڑی افسوسناک حالت ہے اور یہ فرض اہل علم حضرات کا ہے کہ وہ مسلمانوں میں اسلام کی صحیح تعلیمات کو پھیلائیں حقیقت یہ ہے کہ اس وقت اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک وسیع روحانی انقلاب کی ضرورت ہے اور ہمارا عقیدہ ہے کہ یہ روحانی انقلاب آج احمدیت ہی پیدا کر سکتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے عمل اور اپنی تحریرات اور تقریرات سے مسلمانوں کی موجودہ کوتاہیاں اور اس کا علاج اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے بیان فرمایا ہے اور جماعت احمدیہ اسکے احیاء کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اسلئے یہ فرض ہر احمدی پر عائد ہوتا ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کا زیادہ سے زیادہ نہ صرف خود مطالعہ کرے بلکہ دوسروں کو بھی مطالعہ کرائے اور نہ صرف مطالعہ کرے بلکہ اپنے عملی نمونہ سے اسلام کی صحیح تعلیمات کو دنیا کے سامنے پیش کرے۔ آج دنیا اس انقلاب کی ضرورت مند ہے۔

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

۹۲ افراد کا قبول اسلام۔ معززین سے ملاقاتیں۔ تقاریر

تعلیمی و تربیتی مساعی

از مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر انچارج غانا مشن۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مشن غانا کے مبلغین کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں جنوری سے مارچ تک ۹۲ اشخاص نے اسلام قبول کیا۔ خاکسار نے عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۶ مقامات کا دورہ کیا متعدد لیکچر دیئے ایک صد لوگوں تک بذریعہ پرائیویٹ ملاقات پیغام حق پہنچایا۔ ۱۲۳ میل سفر طے کیا بمقام بیڈوم جہاں احمدیہ جماعت خاصی تعداد میں پائی جاتی ہے۔ وہاں لوکل کونسل کی طرف سے ایک سکول قائم ہے اس سکول کی عمارت بنانے میں ممبران جماعت احمدیہ نے بھی گاؤں کے دوسرے غیر مسلم لوگوں کی طرح مدد دی۔ اس سکول کی منیجری رومن کیتھولک مشن کے ہاتھوں میں ہے۔ حسب معاہدہ اس سکول میں ایک احمدی رکھنا ضروری تھا تاکہ دینیات کی گھنٹیوں میں مسلم طلبا کو وہ دینیات پڑھا سکے۔ کئی سالوں تک اس سکول میں ہر وقت ایک احمدی ٹیچر مقرر کیا جاتا رہا ہے۔ لیکن امسال رومن کیتھولک مشن نے احمدی ٹیچر کو سکول میں رکھنے سے انکار کر دیا۔ خاکسار نے علاقہ کے ایجوکیشن آفیسر کو لکھا نیز جماعت نے بھی لوکل کونسل پر زور دیا۔ جس کے نتیجہ میں بجائے ایک ٹیچر کے دو احمدی ٹیچروں کے تقرر کا فیصلہ ہوا۔ مورخہ ۱۹ جنوری کو عزیزم عبدالوہاب صاحب (جو ربوہ میں تعلیم حاصل کر کے حال ہی میں اپنے وطن روانہ ہوئے ہیں) کی والدہ ایک گاؤں میں فوت ہو گئیں۔ ان کا وہاں نماز جنازہ جا کر پڑھا۔ اور بعد ازاں ایک پبلک لیکچر دیا۔ مورخہ ۲۵ جنوری کو آکرے ڈائرکٹر آف ورنیکولر بیرو کو ترجمۃ القرآن فینٹی کے سلسلہ میں جا کر ملا۔ انہوں نے کہا کہ فینٹی میں قرآن مجید کا ترجمہ کرنے پر وہ پندرہ سو پونڈ وصول کریں گے۔ اشاعت کا خرچ اس کے علاوہ ہو گا۔ ۲ ہزار نسخوں پر قریباً ۲½ ہزار پاؤنڈ خرچ کا اندازہ ہے۔ ڈائرکٹر سے مزید خط و کتابت جاری ہے۔ انگلش ترجمۃ القرآن کی ایک کاپی ان کے پاس ہے۔ جو ان کے زیر مطالعہ ہے۔ مورخہ ۲۷ جنوری کو Ho کے ایجوکیشن آفیسر آئے۔ اور انہوں نے تاریخ احمدیت پر مجھ سے بہت سے نوٹ لئے۔

مورخہ ۳ فروری کو گورنر جنرل صاحب غانا لارڈ لسٹوول سالٹ پانڈ تشریف لائے ان سے ملاقات ہوئی۔ کافی دیر تک میرے ساتھ احمدیت کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ گفتگو کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ مجھے آپ سے احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کر کے بہت خوشی ہوئی ہے مورخہ ۴ فروری کیپ کوسٹ ہائی کورٹ میں اسحاق مرحوم آف افرانسی کی وصیت کے سلسلہ میں جج کی عدالت میں پیش ہوا۔ مورخہ ۲۰ فروری کو تعلیمی امور کے سلسلہ میں ایک طویل خط ڈائرکٹر سکرٹری غانا ایجوکیشنل ٹرسٹ کو لکھا۔ اور اس کی نقول پریذیڈنٹ غانا ایجوکیشنل ٹرسٹ۔ وزیر اعظم غانا اور دوسرے وزراء حکومت کو ارسال کیں۔

مورخہ ۱۲ فروری بمقام Dimpam ایک بڑی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں احباب جماعت کثرت سے تشریف لائے۔ اس میں خاکسار اور مولوی عبداللطیف صاحب نے جماعت کو مخاطب کیا۔ مورخہ ۲۶ فروری اور ۴ مارچ کو فرانسیسی سوڈان کے بعض لوگ سالٹ پانڈ مشن ہاؤس میں آئے۔ انہیں سلسلہ کی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔ اور انہیں عربی اور فرانسیسی میں کافی لٹریچر فرنچ سوڈان میں تقسیم کرنے کے لئے دیا۔ مورخہ ۲۳ مارچ کو ہائی کمشنر صاحب پاکستان نے پاکستان ڈے کے موقعہ پر اکرے مدعو کیا۔ وہاں بہت سے معززین اور اہم شخصیات یوروپین۔ مصری۔ شامی۔ افریقن۔ ہندوستانی اور پاکستانیوں سے ملنے کا موقعہ ملا

مورخہ ۳۰ مارچ کو برادرم قریشی فیروز محی الدین صاحب پاکستان سے تشریف لائے۔ ان کے استقبال کے لئے اکرا ایئرپورٹ پر گیا۔ مورخہ ۱۱ مارچ کو گومو آسن سٹیٹ کونسل کے اڑھائی صد کے قریب پیراماؤنٹ اور دوسرے چیفس معہ اپنے درباریوں کے سٹیٹ کونسل کی میٹنگ میں شامل ہوئے۔ خاکسار نے اس موقعہ پر شراب اور ملکی طریقہ تجہیز و تکفین و رسومات کی خرابیوں پر قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی۔ خاکسار جامعہ احمدیہ مدارس کی جنرل منیجری کے فرائض بھی بجا لاتا رہا۔ درس القرآن باقاعدہ جاری رہا۔ جملہ خط و کتابت آمدہ از وزارت تعلیم و دیگر محکمہ جات حکومت۔ لوکل کونسلز۔ اساتذہ سکول۔ احباب جماعت اور مبلغین کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ نیز مشن کے جملہ کاموں کی نگرانی کی۔

مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج اشانٹی سیکشن تحریر کرتے ہیں۔ ۱۰ جنوری میں علاقہ اشانٹی کے نئے ریجنل کمشنر صاحب کے تقرر کے موقعہ پر جماعت کی طرف سے ایک وفد کمشنر صاحب کو جا کر ملا اور خوش آمدید کا ایک ایڈریس معہ ہدیہ انگریزی ترجمۃ القرآن ان کی خدمت میں پیش کیا۔ ایڈریس میں صاحب نے جماعت احمدیہ کے عقائد کا ذکر کیا اور جو تعلیمی اور مذہبی خدمات جماعت احمدیہ غانا نے کی ہیں ان سے روشناس کرایا۔ ریجنل کمشنر صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے جماعت کی خدمات کو سراہا۔ اور اسلام سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم کے مطالعہ کا وعدہ کیا۔ ایڈریس اور جواب ایڈریس ریڈیو غانا کے نمائندگان نے ٹیپ ریکارڈ کیا۔ اور اس تقریب کی خبر انگریزی زبان کے علاوہ ملک کی پانچ لوکل زبانوں میں نشر ہوئی۔ ڈیلی گرافک نے موقعہ کا فوٹو بھی دیا۔

شمالی غانا Wa کے ضلع Nandom کے گاؤں میں جماعت احمدیہ نے ایک پختہ مسجد بنائی۔ اس مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر مولوی صاحب وہاں تشریف لے گئے۔ وہاں جماعت Wa نے تین دن تک ایک جلسہ منعقد کیا جس میں Wa ضلع کی جماعتوں کے علاوہ فرانسیسی علاقہ کی تین جماعتوں کے نمائندگان بھی شریک ہوئے اس جلسہ میں دوسرے مسلمان بھائیوں کے علاوہ علاقہ کے مشرکین اور Wa کا پیراماؤنٹ چیف بھی اپنے اکابر کے ساتھ شریک ہوا

اس جلسہ میں مولوی صاحب کے علاوہ الحاج معلم صالح اور اساتذہ عربی سکول Wa نے تقاریر کیں۔ ۲۰ فروری میں یوم مصلح موعود کی تقریب کے سلسلہ میں مسجد احمدیہ کماسی میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں کثیر التعداد احباب و خواتین شامل ہوئے۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے تفصیلاً واضح کیا کہ کن حالات میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ پیشگوئی کی۔ اور کس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے وجود باجود میں بن دعن یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ کلیم صاحب کی تقریر کے بعد چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول نے تقریر کی

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک لوکل مبلغ ابراہیم بن محمد ماؤ مزید دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ربوہ گئے۔ احباب جماعت نے بخوشی ان کے کرایہ کا بندوبست کیا اور جب وہ آٹھ فروری کو پاکستان کے لئے روانہ ہوئے تو کماسی ایئرپورٹ پر سینکڑوں احباب و خواتین نے دعاؤں سے اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہا اور ہر ایک نے خواہش ظاہر کی۔ کہ ان کا السلام علیکم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تک پہنچایا جائے۔

ملک خلیل احمد صاحب اختر سابق انچارج اشانٹی نے سیکنڈری سکول میں ایک جلسہ کا انتظام کیا تھا لیکن ان کی موجودگی میں بعض وجوہ کی بناء پر یہ جلسہ نہ ہو سکا۔ اس سال ۱۰ جنوری میں یوروپین ریجنل ریذیڈنٹ ٹیوٹر اشانٹی ریجن نے وہی جلسہ ہمارے سیکنڈری سکول کماسی میں کیا۔ اس جلسہ میں طلباء سکول اور اساتذہ کے علاوہ مولوی کلیم صاحب کی دعوت پر اشانٹی کے رومن کیتھولک بشپ رجسٹرار کماسی کالج آف ٹیکنالوجی پرنسپل ٹیچر ٹریننگ کالج اور بعض دیگر نامور افراد تشریف لائے۔ ریجنل ریذیڈنٹ ٹیوٹر نے فاضلانہ تقریر کرتے ہوئے تفصیل سے بتایا کہ کس طرح اسلام مسلمان تاجروں کے ذریعہ شمالی افریقہ سے مغربی افریقہ پہنچا۔

کماسی مارکیٹ اور کماسی کے گرد و نواح میں تبلیغی پبلک جلسے اتوار کے دن ہوتے رہے۔ جن میں احباب جماعت اور مولوی کلیم صاحب لیکچر دیتے رہے۔ عید الفطر کی تقریب پر سیکنڈری سکول کے غیر مسلم اساتذہ کو ٹی پارٹی دی گئی۔ اور اس موقعہ پر مولوی کلیم صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب نے گفتگو کے ذریعہ مذہب کی اصل غرض اور اسی ضمن میں اسلام کی بعض خوبیوں کا ذکر کیا۔ ایسے ہی کلیم صاحب نے گورنمنٹ سیکنڈری سکول شمالی اور لوکل کونسل کے

ایک سکول کے طلباء کے سامنے "اسلام کیا ہے" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ مولوی کلیم صاحب کا ایک تفصیلی مضمون اشانتی پانیئر میں شائع ہوا۔ جس میں بیک مانگنے کے خلاف اسلامی تعلیم کو واضح کیا گیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے انفرادی طور پر چالیس افراد سے ملاقات کی۔

Prempeh کالج کے مسلم طلبہ کو ہفتہ وار اور گورنمنٹ بوائیز سکول کے طلبہ کو ہفتہ میں تین بار اسلامی دینیات پڑھاتے رہے نیز جماعت میں قرآن مجید حدیث بخاری اور فتاوی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیتے رہے۔

علاوہ ازیں ایوننگ کلاس ہفتہ میں پانچ دن لگتی رہی اس میں شامل ہونے والے احباب کو ترجمہ قرآن مجید اور عربی کے اسباق دیئے جاتے رہے۔

متفرق۔ ماہ فروری میں انگریزی مڈل کے امتحان کے نتائج نکلے ہمارے اکرافو مڈل سکول کا نتیجہ سو فیصدی نکلا اور تمام کے تمام امیدوار کامیاب ہوئے کامیاب ہونے والے طلباء میں سے دو نے امتیازی حیثیت حاصل کی اور ایسے ہی ہمارے سالٹ پانڈ مڈل سکول کا نتیجہ ۹۴ فیصدی رہا اس میں بھی دو طالب علم امتیازی نمبر لے کر پاس ہوئے جن میں سے ایک خاکسار کا بچہ نصیر احمد تھا۔ امسال ہمارے سیکنڈری سکول کا نتیجہ بھی اچھا رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

آکرا مشن ہاؤس تکمیل کی آخری منزل پر پہنچ چکا ہے اب دروازوں اور کھڑکیوں پر روغن کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر بلی گراھم جن دنوں غانا میں آئے اس وقت برادرم فضل الٰہی صاحب انوری بی ایس سی آکرا آچکا کہ اپنے پاکستان جانے کی تیاری کر رہے تھے جب ڈاکٹر مذکور نے اپنے لیکچروں کا سلسلہ آکرا میں شروع کیا تو انہوں نے فوراً دو ٹریکٹ مشتمل بر تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کئی ہزار کی تعداد میں چھپوا کر آکرا کے تین نوجوانوں کو اپنے ہمراہ لے کر اس پنڈال کے قریب تقسیم کئے جہاں بلی گراھم لیکچر دیا کرتا تھا۔ کئی ہزار لوگوں نے یہ ٹریکٹ پڑھے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ جلد سے جلد اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں اسلام کو پھیلائے اور ہمیں اس سلسلہ میں کما حقہ مساعی بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اذکروا موتاکم بالخیر

حضرت بابو فقیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

ہجرت کے آغاز سے ہی محترم بابو فقیر علی صاحب احمد نگر میں ہمارے ساتھ رہے ہیں۔ وہ ایک نہایت پرجوش صحابی اور فرد مومن تھے آخری دم تک تحریر و تقریر کے ذریعہ خدمت دین کرتے رہے احمد نگر کی جماعت میں ایسے بزرگ رضی اللہ عنہ کا وجود نہایت بابرکت تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ مسجد میں باقاعدہ پنجوقتہ نمازوں کے ایسے پابند تھے۔ کہ آخری ایام میں شرعاً معذور ہونے کے باوجود تکلیف اٹھا کر بھی مسجد میں پہنچتے تھے۔ مالی قربانی میں بھی آپ رضی اللہ عنہ بڑے باقاعدہ تھے۔ موصی تھے اور اپنے نیک نمونہ سے بہتوں کے لئے رہنمائی کا موجب تھے۔ جماعت احمد نگر میں سالہا سال تک سیکرٹری مال کے عہدہ پر نہایت عمدہ کام کرتے رہے۔ احمد نگر کی مسجد کی رونق تھے انہیں اس بات کا خاص خیال رہتا تھا کہ اگر کہیں دو دوستوں میں باہم ناراضگی ہو تو اسے جلد صلح و محبت سے تبدیل کرایا جائے خود بھی اس کے لئے کوشش فرماتے اور دوسرے احباب کے ذریعہ بھی یہ کام کرتے تھے۔ اپنے اہل بیت سے ان کا سلوک ایک نمونہ تھا۔ اپنے صاحبزادہ جناب مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ افریقہ مرحوم کی مجاہدانہ وفات کو نہایت مومنانہ صبر و حوصلہ سے برداشت کیا۔ صدقہ و خیرات کرنے کے عادی تھے۔ اپنے ذاتی اخراجات کا معتدبہ حصہ بھی فی سبیل اللہ خرچ کر دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولین صحابہ میں سے ہونے کا شرف بخشا تو انہوں نے اس شرف کا حق ادا کر دیا۔

صدیقانہ زندگی فخر سے گزاری اور دوسروں کا دست نگر ہونا سخت عار سمجھتے تھے ان کے بیٹے میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ ان کی ضرورتوں کا خاص خیال رکھتے تھے اور خاصی رقم پیش کرتے رہتے تھے۔ لیکن اس بارے میں بھی ہم نے ہمیشہ حضرت بابو صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کو استغناء کے مقام پر دیکھا ہے انہیں سلسلہ کی جرأت مندانہ ترجمانی کرنے میں مزہ آتا تھا۔ بڑے سے بڑے آدمی کو بڑے واضح رنگ میں اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچاتے تھے۔ بسا اوقات گاؤں کے لوگوں کو چائے وغیرہ پر بلا کر بھی تبلیغ کرتے تھے۔ اس بات کو ہمیشہ خاص فخر سے ذکر فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان ریلوے سٹیشن پر سب سے پہلا سٹیشن ماسٹر میں مقرر ہوا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے والہانہ محبت رکھتے تھے دین کے سب خدمتگاروں سے محبت رکھتے تھے۔ سالہا سال تک احمد نگر میں اکٹھے رہنے کے نتیجہ میں حضرت بابو صاحب سے پوری واقفیت کی بناء پر میں یہ کہتا ہوں کہ حضرت بابو فقیر علی صاحب رضی اللہ عنہ ایک نہایت بزرگ اور صالح انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور خاص تضرع اور انابت کرنے والے مومن تھے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے آمین۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ احمد نگر کی مسجد میں اذان کے بروقت ہونے کے لئے بابو فقیر علی مرحوم نے ایک ٹائم پیس دیا تھا۔ یہ ٹائم پیس پرانا ہو چکا تھا اور مسجد اب کافی وسیع اور خوبصورت ہے اسلئے حضرت بابو صاحب کی وفات کے بعد میں نے ان کے فرزند مکرم میاں بشیر احمد صاحب جھنگ کو تحریک کی کہ وہ بابو صاحب کی روح کے ثواب کے لئے مسجد احمدیہ احمد نگر کے لئے ایک کلاک مہیا فرمائیں چنانچہ انہوں نے ایک خوبصورت کلاک بھجوا دیا ہے جو اس وقت مسجد میں نصب ہے۔ جزاھما اللہ خیراً

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۶۰ء بمقام ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ اور جملہ اراکین خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۶۰ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا جملہ مجالس اور اراکین ابھی سے اس میں شمولیت کی تیاری شروع کر دیں۔ اجتماع سے متعلق تفصیلات عنقریب مجالس کو بھجوا دی جائے گی۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ اعلان وصیت میں اضافہ

جب سے جماعت احمدیہ میں نظام وصیت کا سلسلہ شروع ہوا ہے اسی وقت سے دو ابتدائی چندوں کا ادا کرنا بوقت تحریر وصیت موصی کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے ایک تو چندہ شرط اول ہے۔ جو معین نہیں ہے۔ مگر فی زمانہ ایک روپیہ سے کم نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن صاحب استطاعت اس مد میں جتنا زیادہ دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔ بلکہ انہیں اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ دینا چاہیئے

دوسرا لازمی چندہ اعلان وصیت کے لئے ہے یہ چندہ اس وقت تک دو اخباروں میں وصیت کی اشاعت کی غرض سے چار روپے آٹھ آنے ہر وصیت کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ مگر اب کتابت و طباعت اور کاغذ اتنا گراں ہو گیا ہے۔ کہ ایک وصیت کی دو اخباروں میں اشاعت کے لئے چار روپے آٹھ آنہ بالکل غیر متکفی ثابت ہو رہے ہیں اور بعض رسائل اس اجرت پر وصایا چھاپنے کو تیار نہیں۔ اسلئے مجلس کارپرداز نے اپنے فیصلہ مورخہ ۱۲/۶ میں اعلان وصیت کا چندہ بجائے چار روپے آٹھ آنے کے پانچ روپے آٹھ آنے مقرر کر دیا ہے یعنی فی وصیت ایک روپیہ کا اضافہ کر دیا ہے۔ لہٰذا وصیت کرنے والے احباب اور سیکرٹری صاحبان مال (جن کے پاس ایسے چندے مرکز میں بھجوانے کیلئے جمع ہوتے ہیں) کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر نئی وصیت کے ساتھ اعلان وصیت کے لئے پانچ روپے آٹھ آنے اور شرط اول کی مد میں حسب استطاعت موصی، جو کم سے کم ایک روپیہ ہو۔ بھجوایا کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ماہ اپریل کی رپورٹوں کا ملخص

(۳)

ان مراکز میں سلسلہ کی کتب کا درس دیا جاتا رہا۔ خدام اور اطفال کو نماز باجماعت کی تلقین کی گئی۔ ۵ تفریحی مواقع بھی ہوئے اور ۵ الوداعی پارٹیاں بھی ہوئیں جن میں خدام کو حقیقی نصائح سننے کا موقع ملا۔ داڑھی رکھنے کی تلقین کی گئی اور سینما بینی کی لعنت کو دور کرنے کیلئے زعماء صاحبان کو ہدایت دی۔ اصلاح وارشاد کے اجلاس میں پمفلٹ "جھوٹ سے بچو" تقسیم کیا گیا۔ ۱۰۰ سے زائد خدام کو سلسلہ کے بزرگان کی خدمت میں بیٹھنے کا موقع ملا۔ ۲۵ خدام کو تہجد پڑھنے اور ۱۰۰ سے زائد کو نوافل پڑھنے کا موقع ملا۔ حلقہ جات میں اطفال کو نماز باجماعت پڑھنے کی تلقین کی گئی۔ حلقہ جیکب لائنز میں اطفال کے تین اجلاس منعقد ہوئے اور ان اجلاس میں تربیتی امور پر غور کیا گیا۔ اطفال میں سپرٹ پیدا کرنے کے لئے ایک کرکٹ ٹیم بنائی ہے۔ یہ ٹیم باقاعدگی سے کھیل کھیلتی ہے۔ حلقہ فیڈرل ایریا میں ۱۳ اطفال کو امتحان میں کامیاب ہونے پر زعیم صاحب حلقہ نے . . . . . . مبارک باد کے خطوط لکھے۔ اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ ۲۵ سے زائد اطفال نے قرآن کریم ناظرہ اور نماز باترجمہ پڑھی حلقہ جات سے ۴۷ غرباء۔ مساکین اور بیوگان کی -/۱۳۴۳ روپے سے مدد کی گئی ایک بیوہ عورت کو مبلغ -/۵۰ روپے دیئے گئے۔ ۱۸۵ غرباء۔ مساکین اور بیوگان کو کھانا کھلایا گیا۔ ۱۸ مستحقین کو کپڑے دیئے گئے ۱۶۶ بیماروں کی تیمارداری اور بیمار پرسی کی گئی ۲۴ مریضوں کو طبی امداد مفت بہم پہنچائی گئی ۴۷ بے روزگار افراد کے لئے روزگار تلاش کیا گیا ۱۱۵ افراد کے لئے روزگار کی کوشش کی گئی۔ ۱۸۶۳ راستوں سے کانچ۔ کانٹے۔ چھلکے اور پتھر ہٹائے گئے۔ ۱۷۰ خطوط اور درخواستیں لکھ کر ٹائپ کر کے دی گئیں۔ ۵۰ کے قریب مستحق افراد کو ۱۳۰۵ روپے قرضہ حسنہ دیا گیا ۱۵ افراد کا بازار سے سودا سلف لاکر دیا گیا۔ حلقہ جیکب لائنز کے خدام نے ۲۵۰ افراد کو جو جھونپڑیوں میں مقیم ہیں اپنے گھروں سے پانی بھر کے دیا۔ ۷ افراد کا بوجھ اٹھایا ۱۹ راہگیروں کو جو راستہ سے ناواقف تھے راستہ بتایا ایک ضعیف آدمی کا بوجھ جو ۲۵ سیر کے قریب تھا اٹھا کر اس کے گھر پہنچایا گیا۔ ایک گری ہوئی گھوڑ گاڑی کو اٹھانے میں مدد کی گئی۔ حلقہ فیڈرل ایریا میں -/۱۱ روپے کے کپڑے نادار احباب کو دیئے گئے مجلس کے زیر نگرانی دو ڈسپنسریاں جاری ہیں۔ ایک ڈسپنسری مارٹن روڈ اور دوسری گولیمار میں ہے ان کے ذریعے مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ گولیمار میں ۶۴۰ اور مارٹن روڈ میں ۲۲۰۰ مریضوں کا علاج مفت کیا گیا ۵۰۰ ٹیکے لگائے گئے ہر دو ڈسپنسریوں میں -/۲۲۴۰ روپے خرچ ہوئے ۸۸ بوریاں اناج چرچ ورلڈ سروس کی طرف سے گولیمار کے علاقہ کے غرباء میں تقسیم کے لئے دیا گیا۔ ۱۵ نادار مریضوں میں مفت دودھ تقسیم کیا گیا۔

مری ضلع راولپنڈی

خدام کو پانچ وقت نماز اور جمعہ کی نماز میں آنے کی ہدایات دی گئیں۔ بیڈمنٹن کا انتظام ہے۔ دو خدام نے تفسیر صغیر خریدی ہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ ہر ایک خادم تحریک جدید میں حصہ لے۔ ۳۰ لٹریچر بصورت ٹریکٹ تقسیم کیا گیا۔ تین وقار عمل منائے گئے۔ اور مسجد کی صفائی اور رنگ کیا گیا

چک ۲۷۰ الف ضلع میرپور خاص

سست اراکین کو چستی سے اور مل کر کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ زمیندارہ مجلس ہونے کی وجہ سے صحت اچھی ہے ۴ افراد کی بستر اور چارپایوں سے مدد کی گئی ۵۰ افراد کو کھانا کھلایا گیا ۱۵ افراد کی گندم وغیرہ سے مدد کی گئی۔ تحریک جدید کے سلسلہ میں -/۱۰ روپے وصول ہوئے اور ۱۶ بچوں کو تحریک جدید میں شامل کیا گیا۔ ۸ عدد سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ایک اجلاس ہوا جس میں حقہ نوشی کی عادت کو ترک کرنے کی ہدایت کی گئی۔

بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازیخان

پینے کے پانی کو صاف رکھنے کیلئے تالاب کی صفائی وغیرہ کی جاتی ہے۔ تحریک جدید کے بقایا کی وصولی کی کوشش کی گئی۔ خدام نے مسجد کا ملبہ جو سیلاب کی وجہ سے ایک فرلانگ کے فاصلہ پر پڑا تھا۔ اٹھا کر لائبریری کی عمارت تیار کرنے کے لئے محفوظ جگہ پر رکھا ہے۔

لاہور

مختلف حلقہ جات کے دس دورے کئے گئے اور ۴۹ چٹھیاں لکھی گئیں۔ سست خدام کو چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ تحریک جدید اور وقف جدید کی وصولی کی کوشش کی گئی۔ خدام کو کپڑے صاف ستھرے رکھنے دانتوں کو صاف رکھنے اور آمد و رفت کے راستوں کی صفائی کے متعلق تلقین کی گئی۔ تین حلقہ جات میں والی بال۔ بیڈمنٹن وغیرہ کا انتظام کیا گیا۔ فٹ بال اور کرکٹ میں بھی خدام دلچسپی لیتے ہیں۔ مختلف حلقہ جات میں قرآن کریم باقاعدہ پڑھنے کا انتظام ہے۔ مختلف حلقہ جات کی لائبریریوں سے ۷۰ کتب جاری کی گئیں۔ ۱۵۰۰ کے قریب احباب نے سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ کیا کتاب سادہ زندگی ۲۰۰ اور درثمین ۱۰۰ خریدیں۔ حلقہ جات میں نماز باجماعت اور درس قرآن کریم اور مذہبی کتب کا جاری رہا۔ ۴۲ تربیتی اجلاس ہوئے اور سست خدام کو چستی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ سینما بینی سے منع کیا گیا ۱۰۲ افراد زیر تربیت رہے۔ ۹۴ خطوط لکھے گئے اور ۵۰۰ کی تعداد میں سلسلہ کا مختلف لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ مختلف حلقہ جات میں اطفال کے ۱۷ اجلاس ہوئے۔ اطفال نے دلچسپی سے حصہ لیا۔ مختلف حلقہ میں بچوں کے پڑھانے کا انتظام ہے۔ ورزش کا بھی انتظام ہے جس میں اطفال دلچسپی سے حصہ لیتے ہیں۔ ایک تفریحی پروگرام باغ جناح میں منایا گیا۔ ۳۸ اطفال شریک ہوئے۔ ان میں پھل وغیرہ تقسیم کیا گیا۔ اور تعلیمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ حلقہ جات میں صرف ۸ مرتبہ وقار عمل منایا گیا۔ ۷۰ خدام نے حصہ لیا اور ۱۹ گھنٹے صرف کئے۔ مسجدوں کی صفائی اور لائبریریوں کی صفائی کی گئی۔ ۶۰ مریضوں کی عیادت کی گئی۔ اور حسب توفیق ان کے لئے پھل وغیرہ مہیا کئے گئے۔ دو معذور احباب کو -/۱۷ روپے دیئے گئے۔ ایک غریب کو پانچ گز کپڑا لے کر دیا گیا۔ ایک ضعیفہ اندھی عورت کو رات کے وقت اس کے گھر پہنچایا گیا۔ ۴ احباب کو روزگار دلانے میں مدد کی گئی۔ ایک معذور شخص کو ۲۶ صفحات ٹائپ کر کے دیئے گئے۔ اور اس کی راہنمائی کی گئی۔ ایک خادم کو کام چلانے کے لئے -/۵۰۰ روپے قرض دیئے گئے۔

چک ۱۶۸ شمالی منگلہ ضلع سرگودھا

خدام کی تعداد ۳۴ ہے۔ سست اراکین کو چستی سے اور مل کر کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ سلسلہ کی دو کتب خریدی گئیں۔ تین بیماروں کو مفت دوا دی گئی ۵ بیماروں کی بیمار پرسی کی گئی۔ تحریک جدید کے وعدہ جات کی وصولی کی گئی قرآن مجید کا درس روزانہ ہوتا ہے۔

سرگودھا

ترجمۃ القرآن کی کلاس جاری ہے۔ چونکہ خدام کی اکثریت طلباء پر مشتمل ہے اس لئے امتحان کی وجہ سے حاضری اوسطاً ۷-۶ رہی۔ ایک احمدی کو ترجمہ قرآن کریم پڑھایا جاتا ہے سلسلہ کی کتب اخبار اور رسائل کا مطالعہ کرتے ہیں۔ مبلغ -/۱۱۱ روپے کی دوائیاں معذور اور غرباء میں مفت تقسیم کی گئی۔ ۵ احباب کو ملازمت دلائی گئی۔ انسپکٹر صاحب تحریک جدید کے ساتھ دو گھنٹہ تک ایک خادم نے پھر کر چندہ تحریک جدید کی وصولی میں مدد کی۔ ایک غیر احمدی کو روزانہ الفضل پڑھنے کو دیا جاتا ہے۔ اطفال کا ایک اجلاس ہوا۔ خدام روزانہ فٹ بال۔ والی بال بیڈمنٹن کی کھیلوں میں دلچسپی سے حصہ لیتے ہیں۔

گوجرخان ضلع راولپنڈی

نماز مغرب کے بعد درس ہوتا ہے۔ اس کے بعد ۳ خدام کو قرآن مجید کا سبق دیا جاتا ہے ۲ افراد کو کھانا کھلایا گیا۔ چشمہ پر وقار عمل کے دوران ایک تفریحی گاڑی گورنمنٹ ٹرانسپورٹ جس میں بچے اور مستورات تھیں۔ ان کو چشمہ سے پانی لا کر پلایا گیا۔ دارالمطالعہ کی کتب غیر از جماعت کو پڑھنے کے لئے دی گئیں۔ پابندی نماز کی طرف خدام کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور تفسیر صغیر کا درس ہوتا ہے۔ ایک تربیتی اجلاس ہوا جس میں لغویات اور سینما بینی سے بچنے کی تلقین کی گئی۔

کیمبل پور

خدام کی تعداد ۱۶ ہے سست خدام کو چستی اور مل کر کام کرنے کی تلقین کی گئی۔ خدام اپنے اپنے حلقہ میں باقاعدہ کھیلوں میں شامل ہوتے ہیں۔ دو خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ سکھایا گیا۔ اور ۶ خدام کو نماز باترجمہ پڑھائی گئی غرباء کی مدد کی گئی۔ بعض غرباء کو قرضہ حسنہ جاری کیا گیا۔ خدمت خلق کے کاموں میں باقاعدہ حصہ لیا گیا۔ معززین شہر کو گھر پر بلا کر لٹریچر دیا گیا۔ اور چائے سے تواضع کی گئی دو تربیتی اجلاس ہوئے۔ (باقی)

درخواست دعا۔ عاجزہ کے خاوند نصیر احمد صاحب بھٹی عرصہ سے صاحب فراش ہیں آج کل بے چینی اور گھبراہٹ بہت بڑھ گئی ہے نیز عاجزہ کی والدہ صاجبہ (اہلیہ محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی) نیروبی میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ہر دو کیلئے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے

صفیہ بھٹی رتن روڈ ۱۱۷/A راولپنڈی۔

جماعت احمدیہ چک ۹۷ شمالی سرگودھا کا جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۹۷ شمالی سرگودھا کی طرف سے مورخہ ۲ جون بوقت ۸ بجے شب وسطی چوک میں جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بی۔ اے نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد طفیل صاحب نے کی۔ اس کے بعد خاکسار کے تین چھوٹے بچوں نے مل کر درثمین سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ صدر جلسہ نے زندہ مذہب اور اس کے پاکیزہ اصول کے موضوع پر مدلل تقریر کی جس میں انہوں نے اسلام کی صداقت اور برتری پر روشنی ڈالی اس کے بعد جماعت احمدیہ کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام اور اس کے خوشکن نتائج پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے موثر رنگ میں لیکچر دیا۔ یہ تقریر تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی اور آخر دعا پر جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

جلسہ کے انعقاد کے انتظام میں عزیز محمد افضل صاحب باجوہ سٹوڈنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے خاص طور پر حصہ لیا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ!

(چوہدری غلام رسول پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۷ شمالی ضلع سرگودھا)

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

بیرونی ممالک میں غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی غرض سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" جاری فرمایا تھا۔ جس میں دیگر مذاہب پر اسلامی تعلیم کی روشنی میں تبصرہ کرنے کے علاوہ اسلام کی حقانیت اور دیگر ادیان پر برتری ثابت کی جاتی مقصود تھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواہش تھی کہ :۔

"یہ رسالہ کثیر تعداد میں شائع ہوا کرے اور بیرونی ممالک میں اس کی اشاعت عام ہو۔ کم از کم دس ہزار کی تعداد تو ہو"

لیکن افسوس کہ ابھی تک ہم حضورؑ کی اس اہم خواہش کو پورا نہیں کر سکے۔ پس میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی طرف توجہ فرمائیں اور اپنی تجاویز سے مطلع فرمائیں کہ

(۱) اس کا علمی معیار کیسے بلند کیا جاسکتا ہے۔

(۲) اس کی اشاعت کیسے بڑھائی جاسکتی ہے

کثرت اشاعت کا ایک واضح طریق یہ ہے کہ سب احباب ایک تو خود اپنے نام رسالہ جاری کروائیں اور دوسرے غیر مذاہب کے احباب کے نام بھجوانے کے لئے ہماری اعانت فرمائیں۔ دس روپیہ سالانہ حضور علیہ السلام کی خواہش کے مقابلہ میں کیا وقعت رکھتے ہیں؟ امید ہے کہ احباب کرام خاص طور پر توجہ فرمائیں گے

(مینجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ)

دورہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب بشاد کو ضلع جہلم، راولپنڈی اور سابق صوبہ سرحد کی بعض مجالس خدام الاحمدیہ کے معائنہ کے لئے بھجوایا جارہا ہے۔ ذیل میں ان کے دورہ کا پروگرام درج ہے۔ مجالس کے نام کے سامنے جو تاریخ درج ہے .... وہ ان کے اس مقام پر پہنچنے کی تاریخ ہے۔ امید ہے متعلقہ قائدین مجالس ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نمبر	مجلس	تاریخ	نمبر	مجلس	تاریخ
۱	چکوال	۲ ۷/۶۰	۸	سرحد کالونی ٹیکسٹائل ملز	۱۴ ۷/۶۰
۲	چنگا بنگیال	۴ ۷/۶۰	۹	نوشہرہ	۱۵ ۷/۶۰
۳	کوہ مری	۶ ۷/۶۰	۱۰	مردان	۱۹ ۷/۶۰
۴	کوہاٹ	۸ ۷/۶۰	۱۱	ٹوپی	۲۱ ۷/۶۰
۵	پشاور	۱۰ ۷/۶۰	۱۲	ایبٹ آباد	۲۳ ۷/۶۰
۶	شیخ محمدی	۱۱ ۷/۶۰	۱۳	مانسہرہ	۲۵ ۷/۶۰
۷	پبی	۱۲ ۷/۶۰	۱۴	بالاکوٹ	۲۷ ۷/۶۰

خدام الاحمدیہ اور تحریک جدید

ہر خادم جو دین کے لئے سچی تڑپ رکھتا ہے وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی پوری طرح سے تعمیل کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۴۷ء میں خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ :۔

"میں نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا بار اس لئے اٹھایا ہے تا جماعت کے نوجوانوں کو دین کی طرف توجہ دلاؤں۔

سو میں سب سے پہلے ان کے سپرد یہ کام کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ اپنے ایمان کا ثبوت دیں گے اور آگے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور کوئی نوجوان ایسا نہیں رہے گا جو دفتر دوم میں شامل نہ ہو اور کوشش کریں کہ ساری کی رقم وصول ہو جائے

پس میں امید کرتا ہوں کہ دوست اپنے وعدے بھی جلد ادا کر دیں گے اور پہلے سے زیادہ وعدے بھی لکھوائیں گے اور خدام الاحمدیہ کوشش کریں کہ کوئی نوجوان ایسا نہ رہے جس نے تحریک جدید دفتر دوم میں حصہ نہ لیا ہو اور پھر کوئی ایسی رقم نہ رہے جو وصول نہ ہو"۔

نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :۔

"جو لوگ باوجود طاقت کے پیچھے رہیں یہ ان کی بدنصیبی ہوگی۔ پس ہر شخص جو تھوڑا بہت حصہ لے سکتا ہے مگر نہیں لیتا اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں"

پس تمام ممبران خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات پیش کر کے درخواست ہے کہ ہر جماعت اپنا جائزہ لے کر فوری کارروائی کرے۔ اور اگر کوئی خادم ایسا ہو جس نے ابھی تک دفتر دوم میں حصہ نہ لیا ہو یا اس کے ذمہ بقایا ہو تو وہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

سیکرٹریان مال متوجہ ہوں

بجٹ فارم برائے سال ۱۹۶۰-۶۱ء شروع ماہ اپریل میں تمام جماعتوں کو بھجوائے جاچکے ہیں۔ بعض جماعتوں کی طرف سے یہ فارم بعد تکمیل نظارت ہذا میں واپس موصول ہو رہے ہیں۔ جن عہدیداروں نے تاحال بجٹ تشخیص کروا کر فارم ارسال مرکز نہیں کئے ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد فارم پر کر کے نظارت بیت المال میں بھجوا دیں نیز جیسا کہ بجٹ فارموں کے ہمراہ ارسال کردہ مطبوعہ چٹھی میں تحریر ہے۔ یہ فارم ہر لحاظ سے مکمل کر کے بھجوائے جائیں اور احباب کی صحیح آمدنیاں درج کی جائیں اور کسی احمدی کا نام بجٹ میں شامل ہونے سے نہ رہ جائے

اگر یہ فارم کسی جماعت میں نہ پہنچے ہوں تو مقامی عہدیدار نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں تا انہیں دوبارہ بجٹ فارم بھجوائے جاسکیں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) چوہدری رشید احمد صاحب سرور دفتر وکالت مال کی اہلیہ سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری عبدالعزیز بخش واقف زندگی شاہد دفتر وکالت دیوان ربوہ)

(۲) برادرم منور احمد صاحب نے اس سال B.S.C کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ (بشیر الدین احمد دہلی گیٹ لاہور)

اپنے پتہ سے اطلاع دیں

منصور احمد صاحب بشیر متعلم بی۔ ایس سی نے اپنا نام وکیل التبشیر صاحب کی خدمت میں مورخہ ۶۰-۴-۲۱ کو وقف کیلئے پیش کیا تھا مگر اس درخواست میں اپنا پتہ درج نہیں کیا۔ فوری طور پر اپنے مکمل ایڈریس سے وکالت دیوان تحریک جدید کو مطلع کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں

نمبر ۱۵۷۴۱ میں ناصرہ بی بی زوجہ عبدالستار خاں قوم راجپوت نارو پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک $\frac{285}{E \cdot B}$ ڈاکخانہ چک $\frac{287}{E \cdot B}$ ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{2}{60}$-۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حق مہر /۳۲۵ روپے جو کہ بذمہ خاوند ہے زیور طلائی وزن ۳ تولہ ۵ ماشہ فی تولہ ایک صد تیس روپے کل قیمت تقریباً چار صد چوالیس ۴۴۴ روپے زیور نقرہ وزن ۴ تولہ قیمت فی تولہ ۱½ روپیہ کل قیمت ساٹھ روپے ہے اس کل کل میزان بمعہ حق مہر آٹھ صد انتیس ۸۲۹ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی ہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

راقم الحروف ناصر احمد خاں محمود چک $\frac{285}{E \cdot B}$ ضلع منٹگمری $\frac{2}{60}$-۲۷ -

الامتہ ناصرہ بی بی زوجہ چوہدری عبدالستار خاں چک $\frac{285}{E-B}$ ڈاکخانہ چک $\frac{287}{ای بی}$ ضلع منٹگمری

گواہ شد صالح محمد خاں اعجاز سکرٹری مال

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۱۵۷۴۲ میں محمود احمد مرزا ولد میاں عمرالدین صاحب قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاڑیوال ڈاکخانہ غوطہ فتح گڑھ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں میں اس وقت تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ہی تعلیم حاصل کر رہا ہوں اور میرا جیب خرچ ہے جو اس وقت مبلغ دس روپے ہے میں اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے نام ہر ماہ بھیجتا رہوں گا۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ) اور تعلیم ختم کرنے کے بعد اگر میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی کرتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے بعد کوئی بھی جائیداد اگر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان اس کے ۱/۱۰ حصہ کے لینے کی حقدار ہوگی فتقبل منی۔ انک انت السمیع العلیم

بقلم خود محمود احمد مرزا سکینڈ ایئر سٹوڈنٹ حال فضل عمر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ۔

گواہ شد محمد اسماعیل احمدیہ مشین آٹا چکی گولبازار۔ ربوہ۔

نمبر ۱۵۷۳۶ میں غلام فاطمہ زوجہ ملک محمد اسحٰق قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمد ساکن چک $\frac{493}{E-B}$ ڈاکخانہ بوریوالہ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{4}{60}$-۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند جو ابھی تک واجب الادا ہے /۱۰۰ روپے (۲) کانٹے طلائی ایک چوڑی وزنی نو ماشہ قیمت اندازاً /۱۰۰ روپے کل میزان /۲۰۰ روپے میں مسماۃ غلام فاطمہ اپنی اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے بعد بھی اگر کوئی جائیداد ثابت ہو تو میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔

العبد نشان انگوٹھا۔ غلام فاطمہ زوجہ ملک محمد اسحٰق چک $\frac{493}{E \cdot B}$ ڈاکخانہ بوریوالہ ضلع ملتان۔

گواہ شد نشان انگوٹھا ملک محمد اسحٰق خاوند موصیہ چک $\frac{493}{E-B}$ ڈاکخانہ بوریوالہ ضلع ملتان۔

گواہ شد سلطان علی بقلم خود سکرٹری مال چک $\frac{491}{E \cdot B}$ ضلع ملتان۔

درخواست دعا

حکمانہ ترقی کا معاملہ زیر غور ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے۔

بشیرالدین کمال

قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور

خریداری ۳۱۲۰

کمیونسٹ چین میں بے شمار رضا کار فوج منظم کرنے کی تازہ مہم

پیکن ۲۸ جون کل صبح پیکن کے قریب ایک بڑے میدان میں چالیس ہزار سے زائد مسلح فوجیوں کا اجتماع ہوا جس میں تقریر کرتے ہوئے کمیونسٹ چینی لیڈروں نے اعلان کیا کہ نیشنلسٹ چین (فارموسا) کو آزاد کرا کر ہی دم لیا جائے گا۔

یہ تقریب ہفتہ بھر تک امریکہ کے خلاف زبردست پراپیگنڈے کی مہم کے آخر میں منعقد ہوئی تھی اس ہفتے میں بے شمار جلسے ہوئے فلمیں دکھائی گئیں۔ نمائشیں ہوئیں اور ریڈیو نشریات ہوئے جن میں عوام کو امریکہ کے خلاف بھڑکایا گیا۔

فوجیوں کی اس بھاری تقریب میں پیکن کی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری لیو جین ہونے تقریر کرتے ہوئے کہا ہمیں ایک طرف اپنی باقاعدہ مسلح افواج کو بالکل جدید اسلحہ سے لیس کرنا ہے۔ دوسری جانب زیادہ وسیع پیمانے پر عوام کو فوجی تربیت دے کر ملیشیا کی تشکیل کرنی ہے اس اجتماع میں متعدد دوسرے مقرروں نے بھی امریکہ کی مذمت کی اور تائیوان (فارموسا) کو آزاد کرانے اور اسے کمیونسٹ چین میں شامل کرنے کا عہد کیا۔

اس جلسے میں سب سے آخری مقرر نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ مسٹر چن ای تھے۔ وہ مارشل کی وردی پہنے ہوئے آئے۔ انہوں نے چیف آف سٹاف یونشنگ کی معیت میں ٹینکوں کی سلامی لی۔ اور چھوٹی توپوں۔ مشین گنوں اور دوسرے اسلحہ کا معائنہ کیا۔

شنگھائی سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں شہر کے عام بازاروں میں آرٹسٹوں نے امریکہ کے خلاف مظاہرے کئے۔ جنہیں لاکھوں افراد نے دیکھا۔ پیکن ریڈیو نے بتایا کہ آج سارا شہر شنگھائی ایک بڑا اسٹیج دکھائی دے رہا تھا۔ اس موقع پر آرٹسٹوں نے ڈرامے سٹیج کئے۔ شاعروں نے نظمیں کہیں اور دوسرے طریقوں سے عوام کو امریکہ کے خلاف بھڑکاتے رہے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

(مینیجر الفضل)

قیمتیں نہ گھٹانے والوں کو رعائتوں سے محروم کر دیا جائیگا

تاجروں اور صنعت کاروں کو وزیر تجارت حفیظ الرحمٰن کا انتباہ

کراچی ۲۹ جون مسٹر حفیظ الرحمٰن وزیر تجارت نے تاجروں اور صنعت کاروں کو متنبہ کیا کہ اگر حکومت کی نرم درآمدی پالیسی کا فائدہ عام صارفین کو نہ پہنچا تو حکومت اشیائے صرف کی قیمتیں گھٹانے کے لئے دوسرے ذرائع اختیار کرے گی۔ آپ نے کہا حکومت کی نرم درآمدی پالیسی۔ صنعت کاروں کو مصنوعات کی لاگت گھٹانے میں مدد دے گی اور خام مال کی فراوانی کی وجہ سے وہ اپنی صنعت کو زیادہ کامیاب بنا سکیں گے۔

مسٹر حفیظ الرحمٰن کل صبح ایک پریس کانفرنس میں درآمدی پالیسی کی وضاحت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا ماضی میں جب بھی صارفین کی طرف سے یہ شکایت کی جاتی تھی کہ مقامی مصنوعات بہت مہنگی دستیاب ہوتی ہیں تو کارخانہ داروں کی طرف سے یہ بہانہ تراش لیا جاتا تھا کہ چونکہ خام مال کی پوری مقدار دستیاب نہیں ہوتی۔ لہذا کارخانے کو خام مال کے حصول کے لئے ناجائز طور پر بڑی رقم خرچ کرنا پڑتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مصنوعات کی لاگت بہت بڑھ جاتی ہے۔ اب چونکہ حکومت نے صنعت کاروں کے لئے خام مال کی پوری مقدار درآمد کرنے کا انتظام کر دیا ہے۔ لہذا صارفین کو صنعت کاروں سے یہ توقع رکھنے کا قدرتی حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنی مصنوعات کی قیمتیں کم کر دیں گے۔ آپ نے کہا اگر اب بھی صارفین کو نسبتاً کم قیمت پر مقامی مصنوعات دستیاب نہ ہوں تو آخر سوال پیدا ہوگا کہ صنعتوں میں کام آنے والے خام مال کو زیب زیب عام کھلے لائسنس کی مد میں شامل کرنے سے کیا فائدہ ہے؟

مسٹر حفیظ الرحمٰن نے کہا درآمدی پالیسی کو نرم کرنے میں حکومت کے سامنے دو مقصد ہیں (۱) صنعتی کارخانے پوری طرح مصروف ہو جائیں۔ مصنوعات کی زیادہ تعداد تیار ہو۔ اور زیادہ لوگوں کو روزگار ملے۔ (۲) صنعتی کارخانوں کو ضرورت کے مطابق خام مال ملنے کا لازمی طور پر نتیجہ نکلنا چاہئیے کہ مصنوعات کی قیمتیں گھٹ جائیں اور ان کی کوالٹی بڑھ جائے۔

وزیر تجارت نے کہا کہ صنعت کاروں کو جلد سمجھ جانا چاہئیے کہ حکومت اندھا دھند لائسنس نہیں دے گی۔ اگر کسی صنعت کار نے حکومت کی فراہم کردہ موجودہ سہولتوں سے فائدہ اٹھا کر وہ مقاصد پورے نہ کئے جن کے پیش نظر یہ سہولتیں دی جا رہی ہیں تو اس صورت میں وہ ان رعائتوں کے مسلسل حصول کا مجاز نہیں رہے گا۔ کسی صنعت کار کی اہلیت کا اندازہ اس امر سے ہو جائے گا کہ اس کی مصنوعات کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوتا ہے۔ مصنوعات کی نفاست میں کتنا فرق پڑتا ہے۔ اور قیمتوں میں کتنی کمی آتی ہے۔

آپ نے کہا اگر کوئی کارخانہ دار اپنے خام مال کی سو فیصد ضروریات پوری کرنے کے باوجود قیمتوں میں کمی کرنے میں ناکام رہا تو حکومت اس کے بارے میں دو ہی نتیجے اخذ کر سکتی ہے (۱) وہ نا اہل ہے (۲) وہ اخلاقی معیار سے گر چکا ہے۔ بہر حال یہ شخص ان رعائتوں سے فائدہ اٹھانے کا دعویٰ نہیں کر سکے گا جو محض ذمہ دار لوگوں کو فراہم کرنی مقصود ہیں۔ وزیر تجارت نے کہا میں کسی خاص چیز کا نام لینے سے گریز کروں گا۔ لیکن میرا خیال ہے کہ ہمارے مقامی کارخانوں کی تیار کردہ بہت سی مصنوعات درآمدی مصنوعات کی نسبت مہنگی فروخت ہو رہی ہیں۔

آپ نے کہا شروع شروع میں یہ کہنے کے لئے وجہ جواز پیدا کی جا سکتی تھی کہ صارفین کو مقامی صنعتوں کی ہمت افزائی کے لئے کچھ قربانی کرنی چاہیئے۔ لیکن اب جب ہمارا ملک آزاد اقتصادیات کی جانب بڑھ رہا ہے۔ صارفین جو ماضی میں صنعت کے استحکام کے لئے بڑی قربانی کر چکے ہیں یہ مطالبہ کرنے میں بالکل حق بجانب ہیں کہ مصنوعات کی قیمتوں میں خاصی کمی آجانی چاہیئے۔

(ادویات)

مسٹر حفیظ الرحمٰن نے کہا۔ جن اشیاء کے لائسنس خود بخود مل جایا کریں گے۔ وہ صرف خام مال تک محدود نہیں بلکہ ان میں ادویات اور عام استعمال کی دوسری چیزیں بھی شامل ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو چیزیں اس مد میں درآمد ہوں گی ان کی قیمتوں میں بھی خاصی کمی آجانی چاہیئے کیونکہ اب کسی کو یہ شکایت نہیں ہو سکتی کہ لائسنس نہ ملنے کی وجہ سے اشیاء کی بہت کم مقدار درآمد ہوئی ہے آپ نے کہا اگر درآمدی لائسنسوں کو مناسب طریقے پر استعمال کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ آئندہ آٹھ دس ہفتے تک اشیاء کی قلت دور نہ ہو یا ان کی قیمتوں میں خاصی کمی نہ آجائے اگر اشیاء کی قلت دور نہ ہوئی یا ان کی قیمتوں میں کافی کمی نہ ہوئی تو اس کا یہ مطلب سمجھا جائے گا کہ تاجروں نے لائسنسوں کو مناسب طریقے پر استعمال نہیں کیا۔ اور اپنا منافع نامناسب سطح تک بڑھا لیا ہے۔ آپ نے کہا اگر کسی نے پیشگی آرڈر دے دیا تاکہ پہلے لائسنس کے خاتمے کے بعد دوسرا لائسنس حاصل کرے تو حکومت اس قسم کی چالاکیاں برداشت نہیں کرے گی کیونکہ اس قسم کی چالاکیاں حکومت کے اس مقصد کو ناکام بنانے کے لئے کی جائیں گی۔ جو نرم درآمدی پالیسی میں کار فرما ہے۔

خانیوال اور راولپنڈی کے درمیان

الیکٹرک ٹرین چلانے کی سکیم

کراچی ۲۹ جون۔ پاکستان ریلوے نے ملک کے کم از کم تین علاقوں میں بجلی سے چلنے والی ٹرینیں چلانے کی ایک سکیم تیار کی ہے جس کے مطابق نرائن گنج سے چٹاگانگ۔ خانیوال سے راولپنڈی اور سبی سے کوئٹہ تک ٹرینیں چلا کرینگی

اطلاع ملی ہے کہ فرانس مغربی جرمنی۔ بلجیم برطانیہ اور جاپان کے ماہرین پر مشتمل ایک مشاورتی جماعت سب سے پہلے نرائن گنج سے چٹاگانگ تک کے علاقے کا سروے کرے گی۔ اور اپنی رپورٹ میں حکومت کو سارے نشیب و فراز سے آگاہ کرے گی۔ نرائن گنج اور چٹاگانگ کے درمیان دو سو میل کا فاصلہ ہے

اطلاع ملی ہے کہ اس علاقے کا سروے ہونے کے بعد باقی ماندہ دونوں حصوں کا سروے کیا جائے گا۔

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز مظفر احمد ظفر کا نکاح مکرم مرزا محمد حسین صاحب راولپنڈی کی صاحبزادی عزیزہ فرحت بیگم سے تین ہزار روپیہ حق مہر مکرم محترم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے ۲۴ جون سنہ ۱۹۶۰ء کو پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے اس رشتہ کو مبارک کرے۔ آمین

علی محمد (بی۔ اے۔ بی ٹی)

"حیات طیبہ" کی قیمت کے متعلق ضروری اعلان

اخراجات کی زیادتی کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جو دوست ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء تک کتاب خرید لیں گے۔ انہیں سابقہ قیمت ۸/- روپے میں کتاب ملے گی۔ ۱۶ جولائی سے کتاب ۷/- روپے میں مل سکے گی۔ ربوہ میں دفتر الفرقان، الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ اور قریشی اکمل صاحب کی دکان سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اور لاہور میں مسجد احمدیہ بیرونی دہلی دروازہ سے

الناشر حکیم عبد اللطیف مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور

محترمہ ظفر نور صاحبہ کی وفات

محترمہ ظفر نور صاحبہ بنت ملک مولا بخش صاحب آف گورالی ضلع گجرات مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۹۶۰ء بروز جمعہ ساڑھے نو بجے بمقام لاہور وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ تھیں۔ اور راجہ مبارک احمد صاحب آف رنگون اور ناصر احمد صاحب وارث آفیسر بی۔ اے۔ ایف سرگودھا کی والدہ تھیں۔ عرصہ تک انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کی خدمت کا موقع ملا۔ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(قمر الدین مولوی فاضل۔ ربوہ)